السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین کہ خودکشی کر کے مرجانے والے شخص کا جنازہ ازروئے شریعت پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خودکشی کرنے والے کے جنازہ پڑھنے میں علماء کا اختلاف ہے، حضرت عمر بن عبدالعزیز اور امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہیے، اس نے معصیت کا ارتکاب کیا ہے، اور ایسے شخص پر آنحضرت ﷺ نے نماز نہیں پڑھی، چنانچہ صحیح مسلم میں ہے، ((عن جابر بن سمرة قال اُتِیَ النَّبِیَّ بِرَجُلٍ قَتَلَ بِمَشَاقِصَ فلم یُصَلِّ عَلَیہِ)) ''یعنی آنحضرت ﷺ کے پاس ایک ایسا شخص لایا گیا، جس نے جسم میں تیر مار کر خودکشی کر لی تھی، آپ ﷺ نے اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھی۔'' اس کے برعکس امام حسن بصری رحمہ اللہ امام نخعی رحمہ اللہ، امام قتادہ رحمہ اللہ، امام مالک رحمہ اللہ، امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ خودکشی کرنے والے پر نماز جنازہ پڑھنی چاہیے، اور اس کو جنازہ کے بغیر دفن نہیں کرنا چاہیے، ان علماء کے نزدیک خودکشی کرنے والے پر آنحضرت ﷺ کا جنازہ نہ پڑھنا، زجراً و تنبیہ پر محمول ہے تاکہ لوگ اس قسم کے فعل کا ارتکاب نہ کریں ورنہ صحابہ نے اس کا جنازہ پڑھا تھا، (نووی شرح مسلم) امام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں لکھتے ہیں۔

(اَجَابُوا عَنْ حَدِیثِ جَابِرٍ بِاَنَّ النَّبِیَّ اِنَّمَا لَمْ یُصَلِّ عَلَیہِ بِنَفْسِہٖ زَجْرًا لِلنَّاسِ وَصَلَّتْ عَلَیہِ الصَّحَابَةُ وَیُؤَیِّدہٗ مَا عِنْدَ النَّسَائِیِّ بِلَفْظِ اَنَا فَلَا اُصَلِّیْ عَلَیہِ)) (ج ۴ ص ۴۱))

یعنی علماء نے جابر کی مذکورہ بالا حدیث کا جواب یہ دیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے زجر و توبیخ کے لیے اس کا جنازہ نہیں پڑھا ورنہ صحابہ رضی اللہ عنہ نے جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کیا تھا، چنانچہ نسائی شریف کے ان الفاظ سے بھی '' اس کی تائید ہوتی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا میں اس کا جنازہ نہیں پڑھوں گا۔''

صاحب سبل السلام لکھتے ہیں کہ آپ نے صحابہ کو اس کا جنازہ پڑھنے سے منع نہیں فرمایا عام احادیث سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ خودکشی کرنے والے اور اسی قسم کے دیگر فساق فجور کا جنازہ پڑھنا چاہیے اور بغیر جنازہ کے دفن نہیں کرنا چاہیے۔ ابوداؤد میں ہے۔

((عَنْ اَبِی ھُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ الصَّلٰوةُ وَاجِبَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا کَانَ اَوْ فَاجِرًا وَاِنْ عَمِلَ الْکَبَائِرَ))

(یعنی آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان نیک یا بد پر نماز جنازہ واجب ہے، خواہ وہ زندگی میں کبیرہ گناہوں کا ہی ارتکاب کرتا رہا ہو۔'' (مشکوۃ نمبر ۱''

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

(صَلُّوْا عَلٰی مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)) (رواہ الدار قطنی))

''یعنی ہر مسلمان کا جنازہ پڑھو۔''

(وانظر التفصیل فی النیل باب امامة الفاسق من ابواب الصلوة)) (مشکوۃ شریف))

''ہاں تنبیہ اور عبرت کے لیے، اہل علم اور مقتداء حضرات نماز جنازہ نہ پڑھائیں۔''

عام لوگ پڑھ لیں، بغیر جنازہ کے دفن نہ کریں اور یہی مسلک صحیح ہے۔

(حافظ محمد اسحاق صاحب صدر مدرس تقویة الاسلام) (الاعتصام، جلد نمبر ۱۹، شمارہ نمبر ۱۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص135

محدث فتویٰ